ماہ محرم میں گھر کی صفائی کرنا کیسا؟

مجیب: ابو حذیفہ محمد شفیق عطاری

فتوی نمبر: WAT-1820

تاریخ اجراء: 25ذوالحجۃالحرام1444ھ/14جولائی2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

محرم الحرام کے مہینے میں گھر میں جھاڑو دینا یا صفائی کرنا کیسا ہے؟

بِسۡمِ اللہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَلۡجَوَابُ بِعَوۡنِ الۡمَلِکِ الۡوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الۡحَقِّ وَ الصَّوَابِ

محرم الحرام کے مہینے میں گھر میں جھاڑو دینا یا صفائی کرنا، جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ نیز محرم الحرام سوگ کا مہینہ نہیں ہے کہ اس میں صفائی ستھرائی کو ترک کر دیا جائے بلکہ شریعتِ مطہرہ کو صفائی ستھرائی مطلوب ہے اور حدیثوں میں اپنے گھروں صحنوں کو صاف رکھنے کی ترغیب موجود ہے، لہٰذا محرم شریف میں بھی اپنے گھروں کو صاف ستھرا رکھا جائے اور کربلا والوں کے لیے اچھے طریقے سے ایصالِ ثواب کا اہتمام کیا جائے۔ اور ماہ محرم کی وجہ سے گھر میں جھاڑو نہ دینا یہ سوگ کے قبیل سے ہے، جو کہ جائز نہیں۔

فتاوی رضویہ میں سوال ہوا "کیا فرماتے ہیں علمائے دین و خلیفہ مرسلین مسائل ذیل میں:

(۱) بعض سنت جماعت عشرہ ۱۰ محرم الحرام کو نہ تو دن بھر روٹی پکاتے ہیں اور نہ جھاڑو دیتے ہیں کہتے ہیں کہ بعد دفن تعزیہ روٹی پکائی جائے گی۔

(۲) ان دس دن میں کپڑے نہیں اُتارتے ہیں۔

(۳) ماہ محرم میں بیاہ شادی نہیں کرتے ہیں۔

(۴) ان ایّام میں سوائے امام حسن و امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ کے کسی کی نیاز فاتحہ نہیں دلاتے ہیں، آیا یہ جائز ہے یا نہیں؟"

اس کے جواب میں آپ علیہ الرحمۃ نے ارشاد فرمایا: "پہلی تینوں باتیں سوگ ہیں اور سوگ حرام ہے، اور چوتھی بات جہالت ہے ہر مہینہ ہر تاریخ میں ہر ولی کی نیاز اور ہر مسلمان کی فاتحہ ہو سکتی ہے۔" (فتاوی رضویہ، ج24، ص488، رضافاونڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net